آپﷺ کی سیرت کیسی تھی؟

آپﷺ حسنِ سلوک کے عادی تھے

رسول اکرم ﷺ ہر ایک کے ساتھ بڑے اخلاق سے پیش آتے تھے ، پاس بیٹھے ہوئے ہرشخص سے آپ اس طرح مخاطب ہوتے جیسے سب سے زیادہ آپ اسی سےمحبت کرتے ہیں اورہر شخص یہی محسوس کرنے لگتا کہ جیسے حضورﷺ سب سے زیادہ اسی کو چاہتے ہیں ۔

جب کوئی شخص کوئی بات دریافت کرتا تو آپﷺ مسکراتے ہوئے اس کا جواب دیتے۔ جب کسی خاندان یا قبیلہ کا کوئی معزز آدمی آپﷺکی خدمت میں حاضرہوتا ، اُس کےمرتبہ کے مطابق اس کی عزت رماتے لیکن دوسروں کو نظر انداز بھی نہیں فرماتےتھے۔

ایک مرتبہ آپﷺ حضرت حسنؓ کو گود میں لیے پیار کر رہے تھے۔ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ! میں تو اپنی اولاد کا بوسہ نہیں لیتا۔ آپﷺ نےفرمایااگراللہ تمہارے دل سے محبت کو چھین لے تو میں کیا کروں ۔

آپﷺ کی سیرت کیسی تھی؟

جب آپ صحابہ کی مجلس میں بیٹھتے تو کبھی ان کی طرف پاؤں نہ پھیلاتے۔ آپﷺمشورہ کے محتاج نہ تھے پھر بھی صحابہ سے برابر مشورہ فرماتے تھے۔

آپﷺ دوسروں کے کام آتے تھے

دوسروں کے آڑے وقت میں کام آنا ، ان کی مدد کرنے کے لئے تیار رہنا ، یہ پیارے نبی ﷺ کی ایک صفت تھی ، آپﷺ خدمت خلق کےپیکر تھے۔

ایک مرتبہ حضرتِ خباب بن ارتؓ کسی جنگی مہم پر گئے ہوئے تھے۔ ان کے گھر میں کوئی اور مرد نہ تھا۔ عورتوں کو دودھ دوہنا نہیں آتا تھا۔
آپﷺ روزآنہ ان کےگھر تشریف لے جاتے اور دودھ دوھ آیا کرتے تھے۔

ایک بار آپﷺ نماز کی نیت باندھے جا رہے تھے کہ ایک بدو آیا۔ آپﷺ کا دامن پکڑ کر بولا میری ایک معمولی سی ضرورت رہ گئی ہےمیں بھول جاؤں گا،اُسےاِسی وقت پورا کر دیجئے۔
آپﷺ فوراً اس کے ساتھ تشریف لے گئے ، اس کا کام کردیا اور پھر واپس آکر نماز ادا کی۔

آپﷺ کی سیرت کیسی تھی؟

بیواؤں اور یتیموں ، مسکینوں اور معذوروں کی مدد کرنا نہ آپ کوئی عارسمجھتے تھے اور نہ تھکتے تھے بلکہ ان کی خدمت کر کے آپﷺ اطمینان، سکون اورخوشی محسوس فرماتے تھے۔ صحابہ کو بھی آپﷺ اس کی تلقین کرتے رہتے تھے۔

آپﷺ معاملے کے کھرے تھے

رسول اللہ ﷺ کی امانت داری اور معاملات کی صفائی کا ذکر بیان سے باہر ہے یہ اوصاف آپﷺ کی ذاتِ مبارک میں اس طرح نمایاں تھے کہ آپﷺ کےدشمن بھی ان کاانکار نہ کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ صادق اور امین کے لقب آپ کو اہلِ خاندان نےنہیں ، دوستوں نے نہیں بلکہ آپﷺ کے دشمنوں نےدیاتھااور اسی لقب سے آپ کوپکارا کرتے تھے۔ مشرکینِ مکہ کے دل آپﷺ کی طرف سے بغض و کینہ اور نفرت وعداوت سے بھرے ہوئے تھے مگر اپنی امانتیں وہ آپﷺ ہی کے سپرد کر کے مطمئن ہوتے تھے۔ آپﷺ کے مقابلے میں وہ کسی دوسرے کا اعتبار نہیں کرتے تھے۔ آپ کویاد ہوگا کہ ہجرت کرتےوقت بھی رسول اللہ ﷺ نے کفار مکہ کی امانتوں کا کتنامعقول انتظام فرمایا تھا۔

آپﷺ کی سیرت کیسی تھی؟

ایک دفعہ آپﷺ نے کسی سے ایک اونٹ قرض لیا۔ جب واپس کیا تو اس سے بہتر اونٹ واپس کیا اور فرمایا سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرض کو خوش معاملگی سےاداکرتے ہیں ۔